



مارے اور اہل کتاب کے روزے میں سحری کھانے کا فرق

عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”مارے اور اہل کتاب کے روزے میں سحری کھانے کا فرق“
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا]

اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ اور یہود و نصاریٰ کے روزوں کے درمیان پایا جانے والا فرق و امتیاز اس کھانے کو قرار دے رہے ہیں، جو مسلمان سحری کے وقت کھاتے ہیں؛ کیوں کہ اہل کتاب سحری نہیں کرتے اور مسلمانوں کے لیے سحری کرنا مستحب اور پسندیدہ عمل ہے اس لیے کہ اس میں ایک جانب یہود و نصاریٰ کی مخالفت ہے، تو دوسری جانب اس میں سنت کی مکمل پیروی کا مظاہرہ ہے، جس میں برکت اور خیر ہی مضمون ہے، جیسا کہ سنت سے اس کا ثبوت ملتا ہے جب کہ اہل کتاب کا روزہ نصف شب سے شروع ہوتا ہے، اس لیے وہ نصف شب سے پہلے ہی کھا لیتے ہیں اور سحری کے وقت نہیں کھاتے چنانچہ شریعت یہ چاہتی ہے کہ مسلمانوں اور کفار کے درمیان حد فاصل قائم کی جائے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6105>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

